پاکستان میں پرائمری تک لازمی تعلیم کے لیے 16 سیاسی جماعتوں کا مشترکہ اعلامیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث کی نمائندگی حضرت الامیر علامہ پروفیسر ساجد میر اور پروفیسر یاسین ظفر نے کی۔

تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور یہ حق ہر فرد تک پہنچنا چاہیے۔ معاشی، سیاسی، معاشرتی اور دینی ترقی کے لیے تعلیم از حد ضروری ہے جس کا اہتمام کرنا ہر حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے کل جماعتی کانفرنس میں کیا۔ جس کا اہتمام یونیسکو اور پلڈاٹ نے مشترکہ طور پر کیا اور کانفرنس کا عنوان تھا ''پاکستان میں تعلیم سب کے لیے''۔ کانفرنس میں ملک بھر کی سولہ معروف سیاسی جماعتوں کے قائدین اور نمائندوں نے شرکت کی۔ انہوں نے تعلیم کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی۔ پاکستان میں شرح خواندگی افسوسناک حد تک کم ہے، بلکہ بعض پسماندہ افریقی ممالک سے بھی ہم مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان میں پانچ کروڑ افراد اَن پڑھ ہیں اور پچاس لاکھ بچے پرائمری مکمل کرنے سے پہلے ہی تعلیم چھوڑ دیتے ہیں۔ بعض علاقے ایسے ہیں جہاں سکول نہیں ہیں اور اگر کسی جگہ سکول ہیں تو اساتذہ غائب ہیں۔

مقررین نے کہا قیامِ پاکستان سے لے کر اب تک کسی بھی حکومت کا تعلیم کے شعبے میں ریکارڈ اچھا نہیں ہے اور نہ ہی کسی فوجی اور سول حکومت نے تعلیم پر توجہ دی۔ اشتہار بازی کی حد تک ''پڑھا لکھا پنجاب'' کا نعرہ

گونجتا رہا ہے' لیکن حقیقت میں عملی طور پر کچھ نہیں ہے۔اس لیے تمام سیاسی جماعتیں اس بات کا عہد کریں کہ اگر حکومت سازی کا موقعہ ملتا ہے تو وہ تعلیم کے شعبے کو خصوصی اہمیت دیں گی۔

کانفرنس میں ایک اعلامیہ جاری کیا گیا جس کے چند اہم نکات یہ ہیں:

☆...... کم از کم پرائمری تک تعلیم لازمی اور مفت دیں گے۔

☆...... بجٹ کا چار فیصد حصہ تعلیم کے لیے وقف کریں گے۔اجلاس میں طبقاتی نظام تعلیم پر شدید تنقید کی گئی اور سیاسی جماعتوں سے یہ عہد لیا گیا کہ وہ یکساں نصاب و نظام اور مساوی سہولتیں فراہم کریں گی۔سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں اور مدرسوں میں فرق کو ختم کریں گے۔کیونکہ تعلیم میں امتیاز کے خلاف بین الاقوامی کنونشن 1960ء کا اطلاق پاکستان پر بھی ہوتا ہے۔مزید برآں یہ بھی عہد کیا گیا کہ تعلیمی اداروں میں سیاسی مداخلت ختم کی جائے گی۔بھرتیوں اور اساتذہ کی تعیناتی و دیگر افسران کے تبادلہ کو شفاف اور ان کی اہلیت کو بنیاد بنایا جائے گا۔جنسی لحاظ سے سیکنڈری تعلیم تک مساویانہ سلوک کریں گی۔نیز اساتذہ کی تربیت کا بھی اہتمام کریں گے۔

کانفرنس میں تعلیم کے فروغ کے لیے بہترین تجاویز پیش کی گئیں اور مطالبہ کیا گیا کہ انہیں بھی سیاسی جماعتیں اپنے منشور کا حصہ بنائیں۔کانفرنس میں راجہ ظفر الحق' سید مشاہد حسین' مخدوم شاہ محمود قریشی' ڈاکٹر عارف علوی' سینیٹر عبد الرحیم مندوخیل' محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی' ڈاکٹر عبد الحئی بلوچ' حاجی محمد عدیل' پروفیسر محمد ابراہیم نے شرکت کی۔جبکہ سینیٹر علامہ پروفیسر ساجد میر امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث' پروفیسر یاسین ظفر پرنسپل جامعہ سلفیہ نے مرکزی جمعیت اہل حدیث کی نمائندگی کی اور کانفرنس میں مدارس کا بھرپور تعارف پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے دینی مدارس کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ان مدارس میں زیر تعلیم طلبہ بے حد ذہین اور صاحب لیاقت ہوتے ہیں۔حفظ قرآن کرنے والا بچہ بھی لکھنا پڑھنا جانتا ہے اور اس کی استعداد پرائمری تعلیم سے کسی طرح کم نہیں ہوتی۔آج بلاوجہ ان مدارس کے خلاف باتیں کی جاتی ہیں' جن سے گریز کرنا چاہیے اور مدارس کی خدمات کا اعتراف کرنا چاہیے۔مدارس میں اعلیٰ دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم کی تدریس اور فنی تعلیم کا بھی اہتمام موجود ہے۔اس موقعہ پر پروفیسر یاسین ظفر نے چند تجاویز پیش کیں۔

☆...... پرائمری کے لیے اساتذہ کرام کا انتخاب اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد سے کیا جائے۔

☆...... انہیں بہترین پے سکیل دیا جائے۔

☆...... سکول کی عمارت پرکشش ہو اور بہترین فرنیچر مہیا کیا جائے۔

☆...... پرائمری کی حد تک طلبہ کو بلا استثنا وظائف دیئے جائیں۔

☆...... بچوں کو سکول نہ بھیجنے پر سزا دی جائے۔ مسجد مکتب سکولوں کا دوبارہ آغاز کیا جائے اور پسماندہ اور دور دراز کے علاقوں میں موبائل سکول بنائے جائیں۔

اکثر شرکاء نے ان تجاویز کو سراہا اور قابل عمل قرار دیا۔ کانفرنس کے آخر میں مشترکہ اعلامیہ پر تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین نے دستخط کیے۔ جبکہ مرکزی جمعیت اہل حدیث کی طرف سے سینٹر علامہ پروفیسر ساجد میر صاحب نے دستخط کیے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب جناب شاہد امین کی جامعہ سلفیہ آمد

گزشتہ دنوں مرکزی جمعیت اہل حدیث پنجاب کے ناظم اعلیٰ حافظ شاہد امین صاحب خصوصی دعوت پر جامعہ سلفیہ تشریف لائے۔ پرنسپل جامعہ سلفیہ نے ان کی تشریف آوری پر دلی مسرت کا اظہار کیا اور انہیں خوش آمدید کہا اور ان کا دلی شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر انہیں جامعہ کا مکمل معائنہ کرایا گیا اور جامعہ کے بارے میں مکمل تعارف پیش کیا گیا اور بتایا کہ جامعہ میں تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام ہے۔ طلبہ کو صبح فجر سے لے کر رات دس بجے تک مصروف رکھا جاتا ہے۔ تعلیمی اوقات میں مکمل حاضری کے ساتھ رات مغرب کے بعد بھی حاضری کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اسلامی علوم کے ساتھ میٹرک، ایف اے، بی اے کی مکمل تیاری کے ساتھ ٹیوٹا کے زیر اہتمام فنی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ جامعہ میں ایک عظیم الشان لائبریری بھی ہے جہاں طلبہ اپنے علمی مقالے اور دیگر ضروری علمی کام کرتے ہیں۔ جامعہ اکابرین کی حسین یادگار ہے اور آج ان کے متعین کردہ اہداف حاصل ہو رہے ہیں۔

معزز مہمان نے جامعہ کی کارکردگی کو بے حد سراہا۔اس کی بلڈنگ' دفتر' نظم و نسق اور تربیت کی تعریف کی۔ انہوں نے میاں نعیم الرحمٰن کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ دیگر دینی اداروں میں بھی ایسا نظام پیدا کیا جائے جہاں نصاب تعلیم کو مختصر کر دیا گیا اور طلبہ میں کوئی علمی صلاحیت پیدا نہیں ہوتی۔ انہوں نے ایک بورڈ تشکیل دینے کی تجویز پیش کی' جو ان وجوہات کی نشاندہی کرے جس کے سبب دینی تعلیم کے حصول کا رجحان کم ہو اور ایسی سفارشات مرتب کرے جس کے ذریعے ہم تعلیمی معیار کو بلند کر سکتے ہیں اور دینی مدارس کی کارکردگی کو بھی بہتر بنا سکتے ہیں۔انہوں نے جامعہ کی خدمات پر اطمینان کا اظہار کیا اور تجویز دی کہ ایسے علماء کرام کی کمیٹی تشکیل دی جائے جو اہم معاشی' معاشرتی اور سیاسی مسائل پر متفقہ مؤقف اختیار کر کے فتویٰ صادر کریں جس میں تشکیک کے خدشات نہ ہوں۔انہوں نے اپنے تعاون کا مکمل یقین دلایا۔

اس موقعہ پر شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم نے نصاب پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔انہوں نے فرمایا کہ جامعہ کا نصاب تمام تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ہم ہر سال اس پر نظرِ ثانی کرتے ہیں اور اس نصاب کی تدریس کے لیے قابل ترین اساتذہ جامعہ میں موجود ہیں۔اس طرح مفتی عبدالحنان نے بھی بعض مسائل کی نشاندہی کی جن پر سیر حاصل بحث کی ضرورت ہے اور خاص کر معاشی ماہرین سے استفادہ کی ضرورت ہے۔انہوں نے جامعہ میں فتویٰ جاری کرنے کے طریقہ کار کی وضاحت کی جس کو معزز مہمان نے بے حد سراہا۔اس موقعہ پر مولانا محمد یونس' مولانا محمد ارشد' مولانا محمد جہانگیر کے علاوہ مولانا سجاد احمد بھی موجود تھے جو کہ معزز مہمان کے ہمراہ سیالکوٹ سے تشریف لائے تھے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

جامعہ سلفیہ کے فضلاء کا کھڈیاں خاص میں خصوصی اجلاس

گذشتہ دنوں جامعہ سلفیہ کے فضلاء کا خصوصی اجلاس جامعہ الاسلام السلفیہ کھڈیاں خاص میں شیخ الحدیث مولانا عبدالخالق صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔اجلاس میں جامعہ سلفیہ کے پرنسپل چودھری یاسین ظفر' شیخ الحدیث مولانا محمد یونس' مفتی عبدالحنان نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

قاری سیف اللہ ساجد کی تلاوت سے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔مولانا عنایت اللہ سلفی نے تم
شرکاء کوخوش آمدید کہا اور جامعہ الاسلام آمد پرشکریہ ادا کیا۔اس کے بعد پرنسپل جامعہ کوخطاب کی دعوت دی
انہوں نے فضلاء جامعہ کوان کی ذمہ داریوں کا احساس دلایا اور کہا کہ موجودہ حالات میں ہمیں اپنی دعوت
زیادہ منظم کرنے کی ضرورت ہے اور بدلتے حالات کومدنظر رکھتے ہوئے پوری بصیرت اور حکمت کے ساتھ کا
کرنا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ دوران تعلیم جن باتوں کی طرف اساتذہ کرام توجہ دلاتے رہے' آج عم
زندگی میں اس کا خود تجربہ حاصل ہوا ہے اور آپ لوگ خود اس پوزیشن میں ہیں کہ اب اپنے تجربات سے
دوسروں کوآگاہ کریں۔ہم خود بھی آپ سے مختلف تجاویز اور رائے لینے آئے ہیں تا کہ اس کی روشنی میں جامع
سلفیہ کے نظام کو بہتر بنایا جاسکے۔

اس کے بعد شیخ الحدیث مولانا محمد یونس نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم سب علماء لوگوں کے لیے
شاہد ہیں اور ان کے لیے نمونہ ہیں۔زبانی دعوت کے ساتھ ساتھ ہمیں عملی نمونہ پیش کرنے کی ضرورت ہے
کیونکہ لوگ اس بات کا بغور جائزہ لیتے ہیں کہ ہمیں دعوت دینے والے خود کس حد تک عمل کرتے ہیں۔

اس کے بعد مفتی جامعہ مولانا عبدالحنان صاحب نے خطاب میں علماء کو ترغیب دی کہ وہ اسلامی تعلیمات
کے فروغ میں تمام وسائل بروئے کار لائیں اور اجتماعی دعوت کے ساتھ انفرادی دعوت کا اہتمام کریں اور انہیں
قائل کریں کہ وہ کتاب وسنت کو اپنی زندگی میں نافذ کریں۔اس کے بعد علماء کرام نے مختلف تجاویز دیں' جن کی
روشنی میں فضلاء جامعہ سے رابطہ کیا جائے اور یہ بھی معاملہ زیر غور آیا کہ ایک ملک گیر فضلاء جامعہ کنونشن بلایا جائے
اور تمام علماء کوشرکت کی دعوت دی جائے۔علاوہ ازیں تمام فضلاء کے نام جامعہ کا مجلہ ترجمان الحدیث جاری کر د
جائے جو لوگوں کو ترغیب دلائیں۔تا کہ یہ مجلہ با قاعدہ جاری کیا جاسکے۔

قاری عبید اللہ احسن نے جامعہ الاسلام میں پروگرام رکھنے پر مسرت کا اظہار کیا اور جامعہ سلفیہ کے اساتذ
کرام کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے خدمت کا موقعہ دیا ہے۔پرنسپل جامعہ نے اس موقعہ پر کہا کہ ہم نے

بلا تکلف یہ پروگرام آپ کے ہاں رکھا ہے اور یہ سمجھ کر رکھا کہ گویا جامعہ الاسلام السلفیہ ہمارا اپنا گھر ہے۔ آخر میں شیخ الحدیث مولانا عبدالخالق صاحب نے خصوصی دعا کی اور شرکاء کو عشائیہ پیش کیا گیا۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

جامعہ سلفیہ کے وفد نے مولانا معین الدین لکھوی اور مولانا محمد اسماعیل حلیم کی عیادت کی

شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی، مولانا حافظ مسعود عالم، مولانا محمد یونس بٹ، مفتی عبدالحنان، پرنسپل جامعہ مولانا محمد یاسین ظفر پر مشتمل وفد نے سرپرست اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان معین الدین لکھوی کی عیادت کی جو ایک عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ مولانا صاحب اپنے داماد پروفیسر حمود لکھوی کے گھر رہائش پذیر ہیں۔ اپنی نقاہت اور کمزوری کے باوجود مہمان خانہ میں تشریف لائے اور ملاقات کا شرف بخشا۔ وفد نے صحت کے بارے میں دریافت کیا تو فرمانے لگے کہ آج کل بہت کمزوری محسوس کرتا ہوں۔ استغفار کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ دنیا اور آخرت اچھی فرمائے اور خاتمہ بالایمان ہو۔

مولانا صاحب سے نصیحت کرنے کی استدعا کی گئی تو رونے لگے اور فرمایا کہ میں اکثر احباب کو یہ کہا کرتا ہوں کہ وہ زندگی کا ایک مقصد بنائیں اور ایک ہی شوق پالیں کہ تمام کام رضائے الٰہی کے لیے کریں گے اور اپنے خالق و مالک کو راضی کریں گے۔ اس کے حصول کے لیے تین کام اشد ضروری ہیں۔ رزق حلال، فرمایا اپنی خوراک صرف حلال طریقے سے حاصل کرو اور شکوک و شبہات سے بچو۔ رزق حلال کی بڑی خوبی یہ ہے کہ جو دعا کرو گے قبول ہوگی۔ دوسری چیز سچائی کو اپناؤ، ہمیشہ سچ بولو جو بات کرو پوری ذمہ داری سے کرو اور کبھی بھی جھوٹ کو زبان پر نہ آنے دو۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے صداقت اور سچائی اہم ذریعہ ہے۔ فرمانے لگے سچے انسان کے دل میں جو بھی مرادیں ہوں گی، پوری ہو جائیں گی۔ تیسری چیز طہارت اور پاکیزگی اختیار کرو۔ اپنا جسم اور لباس پاک صاف رکھو۔ اپنے بال بچوں اور گھر کو بھی گندگی اور آلودگی سے بچاؤ۔ صفائی ستھرائی بھی اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تین چیزیں جس نے اپنا لیں گویا وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل

کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ آخر میں آپ نے بڑی رقت کے ساتھ دعا فرمائی اور وفد کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر مولانا سرفراز لکھوی نے مہمان نوازی کا حق ادا کیا اور ہر طرح وفد کا خیال رکھا۔

اس کے بعد وفد رینالہ خورد میں معروف عالم باعمل مولانا محمد اسماعیل حلیم صاحب کی عیادت کے لیے ان کے گھر حاضر ہوا۔ آپ کے داماد مولانا پروفیسر عبداللہ کلیم نے وفد کا والہانہ استقبال کیا اور مولانا صاحب سے ملاقات کا موقعہ فراہم کیا۔ مولانا محمد اسماعیل حلیم ایک راسخ العقیدہ اور پختہ علم کے حامل عالم دین ہیں۔ آپ نے مختلف مقامات پر تدریس اور خطبات کے فرائض سرانجام دیئے۔ آپ بہت خوش الحان تھے اور عوامی گفتگو کے ساتھ ساتھ علمی نکات بھی بیان کرتے تھے۔ عرصہ ہوا آپ پر فالج کا حملہ ہوا تھا' اب اگرچہ بہتر ہیں' لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ نسیان کا مرض بھی لاحق ہے۔ اس کے باوجود نماز باقاعدہ اہتمام کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ زیادہ گفتگو نہیں کرسکتے۔ وفد نے دعا کی اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطاء فرمائے اور ان کی دینی' علمی' دعوتی خدمات قبول فرمائے۔ اس موقعہ پر پروفیسر عبداللہ کلیم' پروفیسر عبدالجبار' مولانا عبدالقیوم' قاری محمد اسلم اور مولانا صاحب کے صاحبزادے قاری محمد بھی موجود تھے۔ انہوں نے ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ وفد کو رخصت کیا۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

جامعہ رحمانیہ لاہور کے پرنسپل حافظ حسن مدنی کی جامعہ سلفیہ آمد

ماہنامہ ''محدث'' کے نائب مدیر اور جامعہ رحمانیہ لاہور کے پرنسپل حافظ حسن مدنی خصوصی دعوت پر جامعہ سلفیہ تشریف لائے۔ جامعہ آمد کے فوراً بعد عالمیہ میں زیر تعلیم طلبہ کے ساتھ اہم نشست منعقد ہوئی' جس میں انہوں نے مقالہ نویسی اور علمی اور تحقیقی کام کرنے پر سیر حاصل گفتگو کی اور اپنے تجربات سے طلبہ کو آگاہ کیا اور بہترین رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں یہ کام بہت آسان ہے۔ بشرطیکہ طالب علم پورے خلوص اور محنت سے کام لے۔ انہوں نے بہت سی کتابوں اور انسائیکلوپیڈیا کا تذکرہ کیا' جن سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

نمازِ ظہر کے بعد تمام طلبہ سے بھی خطاب کیا۔انہوں نے علماء اور طالب علم کے مقام ومرتبہ کو بیان کیا اور فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان اقدس سے یہ فضیلت ثابت ہے۔لہٰذا ہمیں کسی اور شخص سے اس کی تائید کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن ہمیں بھی پوری محنت سے تمام علوم ومعارف حاصل کر کے اس کا اہل ثابت کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کی دنیا اسلامی علوم اور تحقیق کو قابل اعتنا نہیں سمجھتی' لیکن ہمیں دلبرداشتہ نہیں ہونا چاہیے اور اسلام کے پیغام کو عام کرنے کے لیے پوری تندہی سے کام کرنا چاہیے۔اس سے قبل پرنسپل جامعہ یاسین ظفر نے معزز مہمان کو خوش آمدید کہا اور جامعہ سلفیہ کا تعارف پیش کیا اور معزز مہمان کا شکریہ بھی ادا کیا۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

طلبہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا اعزاز

جامع مسجد اہل حدیث کچی آبادی فیصل آباد میں دینی مدارس کے درمیان مقابلہ حسن قراۃ منعقد ہوا۔جس میں طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور نامور قراء نے مقابلے کی نگرانی کی۔منصفین کے فیصلے کے مطابق اول' دوم اور سوم کا اعزاز جامعہ سلفیہ کے طلبہ نے حاصل کیا

نام درج ذیل ہیں:

۱)...... قاری محمد عمران	اول
۲)...... قاری خبیب الرحمٰن	دوم
۳)...... قاری منظور احمد	سوم

ہم ان طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور مزید ترقی کے لیے دعا گو ہیں۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆